

زیارتِ حُرّامِ حسین علیہ السلام در و ز عاشورا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَنَی رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

بَنَی أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

امیر المؤمنین کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا

ثَارِهِ وَالْوَثْرَ الْمَوْتُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

الْأَمْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ عَلَيْكُمْ

روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتْ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ الْهَيْبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

اَنْتَسَتْ اَسَاسُ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی

أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتُكُمُ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ السُّهَدَاءِ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمُ بِالْشَّكِيِّينَ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرَأْتُ إِلَى اللَّهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنیکی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا

وَالْيَكُومُ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَأُولِيَاءِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِيَّيْ سَلَّمَ لَسَنَ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَأَلَكُمْ وَحَرْبُ لَسَنَ حَارِبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنی والے سے روز

الْقِيَمَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زَيْدٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زید اور اولاد مروان پر اور

لَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمِّيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ

خدا اظہار بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صُوت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنُ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أَهْلَ أَسْرَجَتٍ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَالْجَهْتِ وَتَنَقَّبْتُ لِقَاتِكَ يَا بَنِي أُنْتِ وَ

ورنگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو لاکارا آپ سے لڑنے کیلئے میرے ماں باپ آپ پر

أُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْأَلُ اللَّهَ

قرآن یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مِّنْ صُورٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان اک منصوکی ہمارے میں ہیں جو

مِّنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا لِّحُسَيْنٍ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبد اللہ

اللّٰهُ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَرَآلِیْ رَسُوْلِهِ وَرَآلِیْ

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسول کا اور

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَآلِیْ فَاطِمَةَ وَرَآلِیْ الْحُسَيْنَ وَ

امیر المؤمنین کا اور فاطمہ زہرا کا اور حسن مجتبیٰ کا اور

اِلَيْكَ بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَّاءَةِ مِنْ اَسْسِ

آپ کا قرب آپ کی جداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی

اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنِيْ عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰی

بنیاد قائم کی اس پر غارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِيْ ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيَكُمْ وَعَلٰی اَشْيَاعِكُمْ

دستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرَرْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاتَّقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى لَكُمْ بِهِمَا آيَاتُكَرُّ وَمَوَالَاةٌ

خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِيَّكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ

دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَكُمْ الْحَرْبُ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاءِ عَمَهُمْ

ذریعے اور ان کے طرف داروں اور پیروکاروں

اتَّبَاعِهِمْ إِنْ سَلِمَ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرْبُ

سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِمَنْ حَارِبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ

ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي

کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِعَرَفَتِكُمْ وَسَعَرَفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَرَشَقَنِي

آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ

دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدْ مَرَّ صَدُقِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْصُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچاتے

وَأَنْ يَزِدَّ رِزْقِي طَلَبَ تَارِكِي مَعَ إِمَامٍ هَدَى

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٌ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ

ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

يُعْطِيَنِي بِصَابِرِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَّا عَظُمَ هَاو

سگووار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت

أَعْظَمَ رُسُلَيْتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس کا رُنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس

مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتِ

محمد و آل محمد کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ

محمد و آل محمد کی موت کی بائند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ وَابْنُ أَكَلَةِ الْكَبَادِ

کہ جس کو بنی اُمیہ اور کھجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ

صلی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ

و آلہ اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنِ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمُ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهَذَا يَوْمُ فَرِحْتَ بِهِ أَلْ زِيَادِ وَالْ مَرُوانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بَقِيتْلَهُمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

فِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَإِلٰ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

نبی اور تیرے نبی کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبی پر اور ان کی آل پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّإِلٰ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَتَا بَعْدَهُ عَلٰی

ضائع کیا حق محمد و آل محمد کا اور اس کو بھی جس نے اس کی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ

بیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ

جنگ ک حسین سے نیز ان پر بھی جو قتل حسین میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰی قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام اُن

الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي

روحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں آپ میری طرف سے

سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت

لِزِيَارَتِكُمُ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيٍّ

کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ

أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر کہے: اللَّهُمَّ خُصَّ

کے اصحاب پر اے معبود خاص کیا

أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَأَبْدَابُهُ أَوْلَا

تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اللَّهُمَّ

کا آغاز فرما پھر انہار نیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود!

الْعَنِ يَزِيدَ خَامِسًا وَالْعَنِ عَبْدُ اللَّهِ

لغت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لغت کر عبید اللہ

بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَتَشْمَرًا وَالْأَبَى سُفْيَانَ وَالْأَبَى زِيَادٍ وَالْأَبَى

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولاد السفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد

مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدٌ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِرِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى

پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَظِيمٍ رِزْقِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسین

الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبَّتْ لِي قَدَمٌ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صَدَقَ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسین کے ساتھ اور اصحاب

الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَلُوا مَهْجَهُ دُونَ

حسین کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا، اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طایسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا، میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سراقص کے قریب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرت نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روز عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سر پر دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضہ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ

اے دادخواہوں کی داد رسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مُرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

هُوَ بِالْمُنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کُنائے میں ہے اور

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوَىٰ وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

حادی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تَخْفَىٰ الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تَغْلُظُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَا يُيْمِمُهُ الْخَاسِرُ الْمَلْحِينُ يَا مُدْرِكُ

اور اے وہ جس کو مانگتے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئُ

کو پالینے والے اور اے بچھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْفِسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ يَا وَلِيَّ الرِّغْبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

يَا كَافِيَ الْبُهْمَاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلِيٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمَا أَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمَا أَتَوَسَّلُ وَبِهِمَا

تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

اَتَشْفَعُ لِيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْأَلُكَ وَاُقْسِمُ

تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوال ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَاَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقُدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهِ ابْنَتْهُمْ وَابْنَتْ فَضْلَهُمْ مَنْ فَضَّلَ

فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلُ الْعَالَمِينَ

دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِيعًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمد و آل

مُحَمَّدٌ وَإِنْ تَكْشَفْ عَنِّي غَيْبِي وَلَهَبِي وَكَرْبِي

محمدؐ پر اور یہ کہ دُور فرمادے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِي الْبُهْمَ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِي عَنِّي

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دِينِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ

ادا کرے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَقَاةِ وَتُخَيِّنِي عَنِ الْمُسْئَلَةِ إِلَى الْبُخْلُوقِينَ

ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِي هُمٌّ مَنْ أَخَافُ هَبَّهُ وَعُسْرٌ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

أَخَافُ عُسْرُهُ وَحَزُونَةٌ مَنْ أَخَافُ حَزُونَتَهُ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرٌّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرٌ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ

اس تکلیف نے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بُری تدبیر میں جس سے دباؤ ہوتا ہوں

بَقِيٌّ مَنْ أَخَافُ بَقِيَّةَ وَجُورٍ مَنْ أَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے زاد میں جس سے ترساں

جَوْرُهُ وَسُلْطَانٌ مِّنْ أَخَافُ سُلْطَانُهُ وَكَيْدٌ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مِّنْ أَخَافُ كَيْدُهُ وَمَقْدُرُهُ مِّنْ أَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتُهُ عَلَى وَتَرْدٌ عَنِّي كَيْدُ الْكَيْدِ

سے ڈرتا ہوں دُور کر مجھ سے جال والوں کے جال

وَمَكْرُ الْمَكْرَةِ اللَّهُمَّ مَن ارَادَنِي فَاَرِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبود! جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد

مَن كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهُ وَبَاسَهُ وَامَانِيَّهٖ وَامْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

نَشِئْتُ وَآتِي نَشِئْتُ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرِ

اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری

لَا تَجْبِرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتَرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

تو مجبور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی منگھلتی سے جسے تو نہ

وَبُسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبَسُكْنَةٍ

بٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تُجَبِّرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنِيهِ

ایسی بے کسی سے جسے تو دُور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے

وَأَدْخُلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَازِلِهِ وَالْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسَاهُ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذَكَرَكَ وَخَذَ عَنِّي بِسَبْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَيَدَيْهِ وَرَجْلَيْهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخُلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ

یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَكَفْنِي يَا كَافِي مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جانے اور میری مدد کر اسے مددگار کہ تیرے سوا

يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِي سِوَاكَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس

سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمُفَرِّجُهُ إِلَى

دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاةٌ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَإِنَّتِ ثِقَتِي وَرَجَائِي

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امید گاہ اور

وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَايَ

میری جائے فریاد اور میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فِيكَ أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِحَبِّكَ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد

وَالِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

أَتَشْفَعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَالْيُكُوفُ الْمَشْتَكِي وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ

اے اللہ بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور دو

تَكْشِفْ عَنِّي عَنِّي وَهَيِّئْ وَكَرِّبْنِي فِي

مَقَامِي هَذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنِّي نَبِيَّكَ هَمَّهُ

وَعَمَّهُ وَكَرَّبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَالْكَشْفُ

عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرَّجْ عَنِّي كَمَا

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَكَفِّرْنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ

عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤْنَةَ مَا

أَخَافُ مُؤْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلا

مُؤْنَةٍ عَلَيَّ نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي

كَمَا كَشَفْتَ عَنِّي وَكَرَّبْنِي فِي مَقَامِي هَذَا

بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكَفَايَةِ مَا أَهْبَنِي هَهُنَا

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر

وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ صَلَواتُ اللَّهِ أَبَدًا

اور اے ابا عبد اللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللَّهُ أَخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ

کے درمیان جُدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَبَاتِلَهُمْ وَتَوَفَّنِي

ان کی اولاد کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلَى مِلَّتِهِمْ وَأَحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

تُفَرِّقُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي

میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی سمجھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا

اور آخرت میں اے امیر المؤمنین اور اے

عَبْدَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ بِزَائِرٍ أَوْ مُتَوَسِّلٍ إِلَى اللَّهِ رَبِّي

ابا عبد اللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمْ أَوْ مُتَوَسِّلًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا

ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي

کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَإِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْشُودَ وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَيَّ

اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

أَنْقَلِبُ عَنْكُمْ مُنْظَرًا لِتَنْجِزِ الْحَاجَةِ

میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری

وَقَضَائِبَهَا وَنَجَّاحَهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

ہو اور مراد بھر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے

لِیَ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَخِيْبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي

حق میں آپ خدا کے ہاں مذا کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي

واپسی ہے جس میں نالامبھی ونا کامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند

مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا

کامیاب قبول دُعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ

بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفُّعِي إِلَى اللَّهِ

ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی میں میں پلٹ رہا ہوں

انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو

إِلَّا بِاللهِ مُفَوَّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُلِحًا ظَهَرِي

خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ

إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اے میرے کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللَّهُ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي

خدا کے اور سوائے آپ کے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

يَا اللَّهُ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِخْرَ الْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنْكَ إِلَيْكُمْ أَنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَهَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَ

اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبد اللہ اے میرے سردار اور

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مَتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ غَيْرُ مُحْجُوبٍ عَنْكُمْ سَلَامِي

سلا م آپ دونوں کو پہنچتا ہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا سلام

إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَاسْأَلْهُ بِحَقِّكَمَا أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ بھی چاہے اور

يَفْعَلْ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مُجِيدٌ أَنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي

یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگ والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں لے

عَنْكُمَا تَارِبًا حَامِدًا لِلَّهِ شَاكِرًا رَاجِعًا إِلَى جَابَةِ

میرے سردار و خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہ

غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِئٍ بِإِبْعَادٍ أَرَا جَعَلُوا زِيَارَتَكُمْ

ناامید و ناپس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ أَرَا جَعَلُوا

آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا سَادَتِي

اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے لے میرے سردار و

رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَ إِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهَدْتُ فِيكُمَا وَ

میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے آپ اور

فِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خِيَابِي إِلَهُ مَارْجُوتُ

آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی

وَمَا أَقَلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا إِلَهُ مُجِيبُ